رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سالگذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علما اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کرلیا ہے سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس رویداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق وشمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا قائم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کردکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو وانگریزی وبنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا پارسال گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکہنؤ بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم روسا و علماء سے اس انجمن کے اصول واغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول واغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا **اثر ونتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو [illegible] نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امرا و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتہہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ تیہ اسر ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۸۳ء

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے : در اس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہی کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجھکر نہ کسی اور وجہ سے اکلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچہہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع ہین ناعذر دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکہنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے -

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے - جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو - اور فارسی - انگریزی - حساب - مساحت تواریخ - جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین - اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲ - اپریل ۱۸۸۵ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے - ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے - یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے - انشاء اللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرز کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچہہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے -

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ - فروری ۱۸۸۵ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے }

چوتھی کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے جون ۱۸۸۴ء مین ایک فساد عظیم کو جو لاہور کے اہل اسلام و ہنود مین ہونیوالا تہا روکا اور اسکی تدبیر انسداد کے لیے ایک [illegible]

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد وملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہوجاوین اور تعلیم نسوان کے لیے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول ومسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات وتقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی ورفاہیت کے لیے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت وزراعت وحرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات وتقریرات شایع کرنا اور از انجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت وتربیت کرنا وتفصیل بالا کے مطابق انکو دینی ودنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر وتجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجوں کے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائنگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون وحکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنونمین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکرٹری) ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آجتک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہو سکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں اور اقوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بھی ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف† نکریں - اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہو سکینگے -

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکر گذاری منظور کیا جاویگا - اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضا ممبران لیا جاویگا -

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس نہ دے سکیں یا کسی وجہ سے نہ دیں مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آراے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہو سکیں گے بشرطیکہ بسبب منشاء دفعہ ۴ - انکے لئے انجمن میں تحریک و منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہو جائینگے -

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور خاصکر اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر) دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکرٹری - وغیرہ -) کو ہوگا

---

† یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض ہیں انکے منافی ہو